3نومبر2026ء

اسٹیٹ بینک کی جانب سے انوویشن حب کے نئے مشترکہ فریم ورک کے تحت 'موجالُوپ ایکسلیریٹر پروگرام' کا آغاز

اسٹیٹ بینک نے آج اپنے 'انوویشن حب' کا مشترکہ فریم ورک متعارف کرادیا۔ ایس بی پی وژن 2028ء کے تحت قائم کردہ 'انوویشن حب' مالی ٹیکنالوجی کے ایکو سسٹم سے منظم ربط (structured engagement) کے لیے ایک پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے۔ یہ فریم ورک نان ایکسکلوسو، ٹیکنالوجی نیوٹرل اور پروائیڈر نیوٹرل شراکت داریوں کے ذریعے استعداد کاری، معلومات کے تبادلے اور ایکو سسٹم کی تشکیل میں معاونت فراہم کرے گا۔

اس فریم ورک کے تحت پہلا اقدام 'پاکستان کے لیے موجالوپ کنٹری ایکسلیریٹر پروگرام' ہے، جس کا آغاز موجالوپ فاؤنڈیشن کے اشتراک سے کیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں افتتاحی تقریب اسٹیٹ بینک کراچی میں منعقد ہوئی، جس میں اسٹیٹ بینک کی اعلیٰ قیادت، موجالوپ فاؤنڈیشن کے نمائندوں اور بینکوں، مالی اداروں، ٹیکنالوجی کمپنیوں، فن ٹیک اداروں کے سینئر نمائندوں اور شعبۂ تعلیم سے تعلق رکھنے والے افراد نے شرکت کی۔

تقریب سے خطاب کرتے ہوئے اسٹیٹ بینک کے ڈپٹی گورنر سلیم اللہ نے پاکستان کی مالی ٹیکنالوجی کے ایکو سسٹم کو مستحکم بنانے کے لیے ایکسلیریٹر پروگرام کو ایک اہم موقع قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ اس اقدام سے مقامی باصلاحیت افراد عالمی سطح کی مہارتیں حاصل کر سکیں گے، جس سے پاکستانی اداروں کو اپنے جدید آئیڈیاز ادائیگی کے قابلِ عمل حل میں بدلنے میں مدد ملے گی۔ انہوں نے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ یہ اقدام جدت طرازی کے فروغ، مقامی تکنیکی صلاحیتوں کو مستحکم بنانے اور ڈجیٹل مالی خدمات تک رسائی میں توسیع کا باعث بنے گا۔

موجالُوپ فاؤنڈیشن، ایک غیر منافع بخش ادارہ ہے جو اوپن سورس پیمنٹ سافٹ ویئر کا انتظام سنبھالتا ہے۔ موجالُوپ ڈیزائن اور تکنیکی تربیت کے ذریعے اس ایکسلیریٹر پروگرام کی معاونت کر رہا ہے۔ 16 ہفتوں پر مشتمل یہ پروگرام نومبر 2026ء سے فروری 2027ء تک جاری رہے گا، جس میں اپنی سہولت کے مطابق سیکھنے کے مواقع کے ساتھ ساتھ ماہرین کی زیرِ قیادت تربیتی نشستیں بھی ہوں گی۔

مقامی سطح پر نظام نافذ کرنے والے اداروں، ڈجیٹل مالی خدمات فراہم کنندگان اور ادائیگیوں کے مراکز (Payment Hubs) کے آپریٹرز کے لیے تشکیل کردہ اس پروگرام کا مقصد ڈجیٹل ادائیگیوں کے انفراسٹرکچر میں مہارت کو فروغ دینا ہے۔ شرکا کو موجالُوپ کی تکنیکی کمیونٹی میں بھی شامل ہونے کا موقع ملے گا، جس سے مسلسل سیکھنے کے مواقع میسر آئیں گے اور اداروں کو پاکستان کے بدلتے ہوئے ادائیگیوں کے نظام میں بہترین بین الاقوامی روایات اپنانے میں مدد ملے گی۔

یہ اقدام ذمہ دارانہ جدّت طرازی، مستحکم ڈجیٹل ادائیگیوں کے نظام اور وسیع تر مالی شمولیت کے فروغ کے حوالے سے اسٹیٹ بینک کے عزم کا عکاس ہے، جس کا مقصد جامع معاشی ترقی کی معاونت کرنا ہے۔

****